© rasailojaraid.com

روزہ اپنی خصوصیات کے لحاظ سے خالص ایک باطنی اور معنوی عبادت ہے اس عبادت کا کوئی ظاہری روپ نہیں ہے بندہ صرف اپنے خالق کی خوشنودی کے لئے بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ اور خواہشات کو قابو میں رکھتا ہے۔ اس لئے اس عبادت کا بدلہ اللہ تعالیٰ خود بندوں کو عطا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ خداوند تعالیٰ کا ارشاد ہے!

اولادِ آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزہ کے۔ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔ روزہ ایک ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو تو اسے بدکلامی سے بچنا چاہیئے۔ مبادا کوئی سبُّ وشتمَ اور گالی گلوچ پر اتر آئے تو روزہ دار کو یہ کہہ کر کنارہ کش ہو جانا چاہیئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ اور عمدہ ہے۔

روزہ دار کو دو خوشی حاصل ہوتی ہیں ایک افطار کی اور دوسری اپنے رب کے دیدار کی۔

بندہ میرے لئے خورد ونوش اور خواہشات کو خیر باد کہتا ہے۔ اس لئے روزہ میرے واسطے ہے۔ اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (بخاری)

روزہ تزکیہ نفس اور پرہیز گاری کے ساتھ صبر کی شان بھی پیدا کرتا ہے۔ صبر مقبول ترین عبادت ہے۔ خدا کا وعدہ ہے کہ میں صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوں۔ دل کھانے پینے اور صحبت کرنے کے لئے بے تاب ہوتا ہے۔ مگر بندہ خواہش کو پامال کر کے صبر کرتا ہے۔ اور یہ احساس کرتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں۔ نظریں دیدہ زیب اور دلفریب نظاروں کی طرف اٹھنا چاہتی ہیں مگر بندہ ان کو روزہ کا حوالہ دے کر روک دیتا ہے۔ حریف کی گالم گلوچ پر غضب جوش زن ہوتا ہے ہاتھ زدو کوب کے لئے بڑھنا چاہتے ہیں۔ اور زبان بدکلامی کے لئے دراز ہونا چاہتی ہے مگر بندہ صبر کرتا ہے۔ اور بڑے سے بڑے طوفان سے یہ کہہ کر کنارہ کش ہو جاتا ہے کہ میں روزہ سے ہوں۔

روزہ نکوکاری سچائی اور ایفاء عہد کا خوگر بناتا ہے۔ بندہ اپنے عمل سے ایمان میں صادق اور کردار میں پختہ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے آئین وفاداری کو پورا کر کے معاشرہ

© rasailojaraid.com